اذان دیتی رہتی ہے۔ ہم تعلیم یافتہ نوجوان مردوں اور خواتین سے درخواست کرتے ہیں کہ اس خطبہ کی ایک ایک کاپی منگوا کر ضرور مطالعہ کریں۔

ایمان از علامہ سید سلیمان ندوی تقطیع ۱۸x۲۲/۸ ضخامت ۳۱ صفحات کتابت طباعت بہتر قیمت ۲ ر پتہ :- مجلس اسلامی تاریخ و تمدن مسلم یونیورسٹی علیگڑھ۔

یہ وہ تقریر ہے جو علامہ ندوی نے انجمن اسلامی تاریخ و تمدن کے زیر اہتمام اسلامی ہفتہ کے سلسلہ میں ۱۵ ستمبر ۱۹۴۰ء کو ایک عظیم اجتماع میں زبانی کی تھی۔ بعد میں پھر خود فاضل مقرر نے اس کو قلمبند کردیا۔ اور اب وہ انجمن کی طرف سے اہتمام کے ساتھ شائع ہوئی ہے، اس تقریر میں بڑی خوبی اور وضاحت سے پہلے یہ بتایا گیا ہے کہ دراصل وحدتِ خیال اور اس خیال کی پختگی ہی وہ بنیاد ہے جس پر قوموں کی جماعتی زندگی کی شاندار عمارت تعمیر ہوئی ہے اور یہی وہ نقطہ ہے جہاں سے اجتماعی تگ و دو اور عمل جد وجہد کا آغاز ہوتا ہے۔ اگر کسی قوم میں یہ وحدتِ خیال، ہم آہنگیِ مقصد اور زبردست "قوت ایمانی" موجود ہے تو وہ خواہ تعداد میں کتنی ہی تھوڑی ہو بہرحال بڑی سے بڑی منظم جماعت پر غالب آسکتی ہے پھر نسل و وطن کے عقیدہ کے ہولناک نتائج اور اس کی ناکامی کا بیان ہے اور ساتھ ہی اقتصادی عقیدہ کے پرفریب چہرہ سے بھی نقاب اٹھادی گئی ہے۔ اس کے بعد فاضل مقرر نے بتایا ہے کہ صحیح ایمان کی ضروری خصوصیات کیا کیا ہیں؟ اور اسلام میں عقائد کو کیا اہمیت حاصل ہے پھر ایمان کے اجزاء ان اجزاءِ ایمانی کی حکمت۔ اور ایمان و عمل کے تلازم پر حکیمانہ تبصرہ ہے اور قرآن کی رو سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ ایمان کے بغیر دنیا کا کوئی عمل خواہ کتنا ہی بڑا ہو مقبول نہیں۔ آخر میں عقیدۂ توحید کی اہمیت، اس کے نتائج و اثرات۔ اور ایک بین الاقوامی انقلاب کے پیدا کرنے میں اس کا دخل ان سب امور کا تذکرہ ہے۔ تقریر شروع سے آخر تک فاضلانہ حکیمانہ اور مدلل و معقول ہے۔ رسالہ کی قیمت برائے نام ہی ہے۔ خدا کرے کہ مسلمان اس کی خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں اور رسالہ کا بغور مطالعہ کرکے اپنی زندگی میں کوئی اچھی تبدیلی پیدا کرسکیں۔